

سوال نمبر:2-درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کریں۔ (حصہ نظم سے تین اشعار اور حصہ غزل سے دو اشعار) (2x5)  
حصہ نظم

|   |   |   |
|---|---|---|
| اس کو کہتے ہیں اردو میں قید آزادی         | میاں شستر کو مبارک یہ رشتہ شادی         | 1 |
| ماہی جو سخنِ موج تک آئی کتاب تھی          | پانی تھا آگ، گرنی روز حساب تھی          | 2 |
| ایسی چنگاری بھی یارب اپنی خاکستر میں تھی! | یہ کلی بھی اس گلستانِ خزاں منظر میں تھی | 3 |
| وہی ماں گہارا اور ہمارے باپ دادوں کا      | وہی خالق ہے دل کا دل کے نیک ارادوں کا   | 4 |

## حصہ غزل

|                                      |  |   |
|--------------------------------------|--|---|
| ہم گروش دواراں سے بڑی چال چلے ہیں    | اک شمع بجھائی تو کئی اور جلا لیں           | 1 |
| لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسہ بھی نہیں | سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں | 2 |
| رنگ، تیری ہنسی سے ملتا ہے            | آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا                 | 3 |

سوال نمبر:3-درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کریں۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی (5+5=10)  
بھی لکھیں۔

|   |   |
|---|---|
| مرزا صاحب دلی کے شرفاء کے ایک متمول خاندان کے چشم و جماعت تھے۔ تراہابیر مخان سے آگے بڑھ کر ایک راستہ سیدھے ہاتھ کو مژرا جاتا ہے، اسی کے نکڑ پر مرزا صاحب کا آبائی مکان تھا۔ اسی علاقے میں سریداحمد قادریم مکان بھی تھا۔ سر سید سے بھی مرزا صاحب کی عزیز داری تھی۔ | 1 |
|---|---|

|   |   |
|---|---|
| عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں مخفی تھا اور منانے اور اچھل کو کلپنے پر مخصوص نہیں بلکہ اسی خوشی کا رشتہ ہماری اقدار میں بہت دور تک جاتا ہے، جس سے عید کے بارے میں اردو شعر ایک تخلیقات کو ایک سمت ہی نہیں بلکہ ان کا تعلق ہمارے داخلی روپوں کے ساتھ اتنا گہرا ہے کہ ہماری شعری روایت میں یہ عمل صرف یک طرفِ مناظر کی تک جا کر ختم نہیں ہوتا۔ عید کی شاعری ہماری شعری روایات کا ایک اہم اور ناقابل فراموش حصہ ہے۔ | 2 |
|---|---|

سوال نمبر:4-درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (10)

|  |   |
|--|---|
| چغل خورنے کسان کی بیوی کو کیا کہہ کر بدگمان کیا؟                     | 1 |
| مصنف سجاد حیدری لدرم کو اپنے بے تکلف دوست بھڑکھڑیا سے کیا شکایت تھی؟ | 2 |
| عید الفطر پر نظموں میں شعر انے کیا باری کیاں پیدا کی ہیں؟            | 3 |
| نام دیومالی نے پانی کی تلت کے زمانے میں چن کو کیسے شاداب کیا؟        | 4 |
| میر صاحب اور انگلی بیوی سید انیبی کی کس بات سے زیادہ خوش تھے؟        | 5 |
| سبق "ملع" میں لڑکی اسٹیشن پر پیچی تو اس نے سب سے پہلے کیا دیکھا؟     | 6 |
| مرزا غالب نے میر مہدی حسین مجرح کو خط کب لکھا؟                       | 7 |
| استنبول کا قدم نام کیا تھا؟  | 8 |

سوال نمبر:5-درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیں۔ (5)

|           |   |
|-----------|---|
| استنبول   | 1 |
| خطوط غالب | 2 |

سوال نمبر:6-درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیں۔ (15)

|                        |   |
|------------------------|---|
| شہری اور دیرہاتی زندگی | 1 |
| محنت کی برکات          | 2 |
| حب الوطنی              | 3 |

سوال نمبر:7-درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔ (10)

سراج الدولہ اور ٹیپو سلطان نے انگریزوں کے خلاف کھلما جنگ کا آغاز کیا۔ فوجی طاقت سے بر صیری کے آزادی طلب عوام کو انگریزوں نے کچلا، انگریزہ حریت نہ دب سکا۔ ۱۸۵۷ء اتک چنگاریاں چکتی اور بھیتی رہیں۔ آخر میں ۱۸۵۷ء کو چنگاری نے شعلہ بن کر فضا کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ آگ اور خون کا طوفان اٹھا، اس قیامت خیز ہنگامے میں عوام کا نقصان تو اتنا ہوا جس کا اندازہ لگانا مشکل ہے مگر کمزور عوام نے اک مرتبہ استھانی طاقت کو مز اتو چکھا ہی دیا۔ توپ و تفنگ نے مظلوم عوام کے تاریخ و ثقافت کے بھرے بھرے حل کھنڈر کر دیے، لوگوں کو تباہ و بر باد کر دیا، ملک کا نقشہ پٹ دیا۔ اب کی مرتبہ یہاں کے قومی رہنماؤں نے سر دجنگ اس کے بعد گرم معمر کے کی تیاری کری۔ کا نگرس، خلافت تحریک اور مسلم لیگ اسی جنگ کے ادارے بنے ان تنظیموں نے عملی حکمتوں سے عوام کو بیدار کیا۔ صفووں کو مظہم بنایا اور دشمن کو لاکار اور نئے نئے مورچے بنائے۔ پہلی جنگ عظیم میں آزادی کے امکانا بھرے، دوسرا جنگ عظیم کے بعد جدوجہد کا میانی کے قریب پہنچ گئی۔ اس مرحلے میں صدیوں حکومت کرنے والی قوم نے قائد اعظم کی قیادت میں علامہ اقبال کے خواب کی تعبیر ڈھونڈنا شروع کی۔ اس راہ میں خون کے سمندر اور آگ کے جنگل ملے اور قومِ اسم اللہ کہہ کر آگے بڑھی۔ یہ پیش قدمی اللہ کی مدد اور ملت کے اتحاد، تنظیم اور ایمان، قائد اعظم کی بصیرت و تدبیر کی بدولت منزل تک پہنچ کا ذریعہ ہی۔ تنظیم اللہ نے وہ دن دھکایا کہ اللہ اکبر کی گونج میں آزادی کا سورج نکلا اور ۱۹۴۷ء کو پاکستان معرض وجود میں آگیا۔ اسلامی عقائد و افکار، اسلامی تہذیب و ثقافت، اسلامی قانون و نظامِ عدل و حکومت کے لیے اللہ نے اپنے محبوب نبی آخر انسان مصطفیٰ کی طفیل مسلمانوں کو ایک مرتبہ پھر سر بلندی و افتخار سے نوانا۔

I) سراج الدولہ اور ٹیپو شہید کے بارے میں ایک مختصر پیرا اگراف لکھیے؟ II) ۱۸۵۷ء میں آزادی کے علم برادروں کا کیا نقصان ہوا؟ چند سطروں میں لکھیے؟

III) علامہ اقبال مرحومہ کے خواب سے کیا مراد ہے؟ IV) سر دجنگ کے کہتے ہیں؟

V) تہذیب و ثقافت سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟